کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت و فرعھا فی السماء

مسدس

شجرِ اسلام

جو محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے انیسویں اجلاس میں بمقام علیگڈہ پڑھا گیا

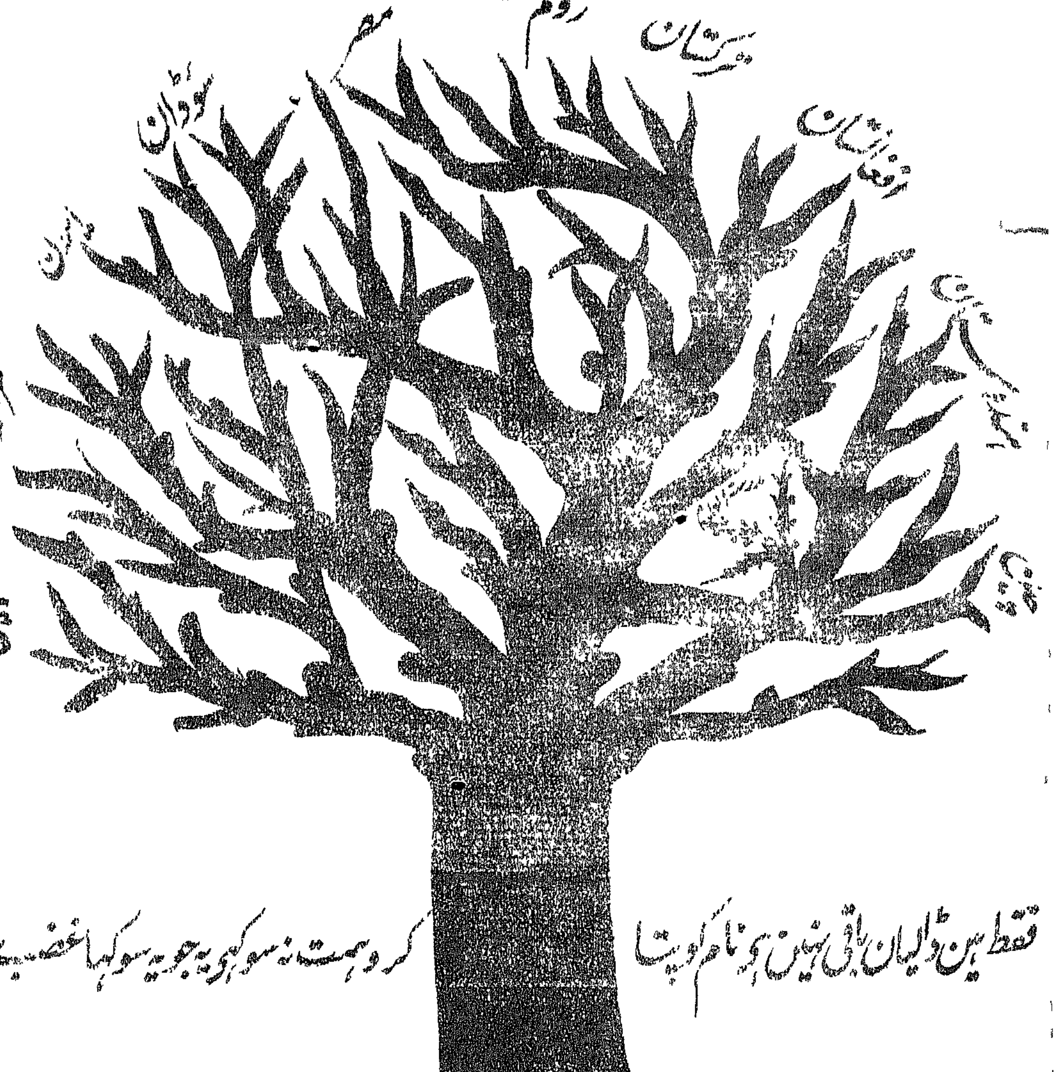
مرتبہ

حکیم مظفر حسین صاحب متوطن مظفر نگر

باہتمام خاکسار سعید احمد

مطبع احمدی علی گڑھ میں طبع ہوا

شجر اسلام



شجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء

۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱

وہ اسلامی شجر جسکو محمدؐ نے لگایا تھا
وہ اسلامی شجر سارے جہاں پر جسکا سایا تھا
وہ اسلامی شجر جسکو صحابہ نے بڑھایا تھا
رہا باقی نہ جسکے فیض سے اپنا پرایا تھا

اب اس کی ڈالیوں میں ایک بھی باقی نہیں پتا
کرو ہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

۲

سبھی اسکی نہج ملکوں میں شاخیں تھیں بلوچستاں
بہ ملک روس و ایران و شام و مصر و گلستاں
جزائر اور ہند و چین و جاوا اور ترکستاں
بچا ہو کوئی ملک اس سے بتا دے تو کوئی انساں

دیکھی تو نے یہ اک عالم نے جس سے فیض پایا تھا
قریب المرگ ہے جس نے کہ مُردوں کو جلایا تھا

۳

رہ طائف میں حضرت تھک گئے چلنے سے تھے عاری
کبھی فاقہ میں تھے پر پیٹ پر باندھے ہے یہ ناچاری
احد میں دانت ٹوٹا اور دہن سے خون تھا جاری
لگایا اسکو حضرتؐ نے اٹھا کر سختیاں بھاری

سکھائے دیتی ہے اب امتِ خیر الامم دیکھو
اسی کو وارثوں سے اسپہ یہ کیسا ستم دیکھو

۴

نہیں یہ وہ شجر جسنے کہ پانی سے غذا پائی
بنے مالی ائمہ اسلئے اسپر بہار آئی
صحابہ نے پلایا خون اسنے پرورش پائی
ہوئے لیکن ہم ناخلف ایسے کہ اسکی شکل مرجھائی

نہ وہ زینت رہی اسکی نہ اسکا وہ رہا سایا
ہماری غفلتوں سے اسکی پلٹی استقدر کایا

۵

ہے اس نخلِ مقدس کو نکموں سے پڑا پالا
کرو ہمت کہ ہو سرسبز پھر ہو پھول پھل والا
اور انکی غفلتوں سے ہے خزاں نے ناس کر ڈالا
جو ہوگی متفق کوشش کھلیگا پھر گل لالا

ہزاروں ایسی دنیا میں بہاریں پھر کے آئی ہیں
کھلی ہیں اور کھل کر پھر گھٹائیں گھر کے آئی ہیں

۶

لگائیں باغ باغیچے الم اسکا نہیں کچھ بھی
ہوں لاکھ اسلام پر حملے الم اسکا نہیں کچھ بھی
اڑائیں خوب گلچھرے الم اسکا نہیں کچھ بھی
کہاں تک یہ نشتر غم سے الم اسکا نہیں کچھ بھی

نہ لینگے ہم خبر اس کی رہینگے کب تلک غافل
پشیمانی ہو آخر میں چرا کارے کند عاقل

۷

بتاؤ تو سہی لِلّٰہ کہ کون والی ہے ۔۔ | نظر جس سمت کرتے ہیں اُدھر میدان خالی ہے
توجہ ہر طرف سے ہمنے اب بالکل اُٹھالی ہے | گئے ہم بھول چال اپنی وہ اوروں نے اڑالی ہے

ہمیں تو اب فقط باہم جدال و جنگ آتی ہے
ہمارے نام سے مذہب کو عار و ننگ آتی ہے

۸

کہیں ہاں ہاں بھی کسی صورت سے ٹلتے ہیں | نہ جب تک قوم خود بدلے نہیں وہ بھی بدلتے ہیں
بھلا ان لچھنوں سے کام کیا اچھے نکلتے ہیں | نہیں چھوٹا بڑا کہنے میں اپنی راہ چلتے ہیں

نہیں ہے نیک و بد پر کچھ نظر ہمکو یہ غفلت ہے
سمجھتے ہی نہیں سمجھانے سے کیسی بُری مت ہے

۹

نہ اخلاقِ محمد ہم میں نے شرم و حیا باقی | نہ آدابِ شریعت ہے نہ زہد و اتقا باقی
بتائیں کیا کہ ہم میں کیا گیا اور کیا رہا باقی | چھنیں سب نعمتیں اک ایک اک جھگڑا باقی

جدھر دیکھو عناد و بغض کی تلوار چلتی ہے
ذرا سی بات پر دن بھر میں سو سو بار چلتی ہے

۱۰

ہے اپنوں سے عداوت اور غیروں سے محبت ہے | جو صد منہ غیر سے پہونچے نہیں اسکی شکایت ہے
جو اپنا بات بھی کہدے تو قیامت پر قیامت ہے | بھلا وہ قوم کیا سنبھلے کہ جس کی ایسی حالت ہے

ہم اپنی آبرو اپنے ہی ہاتھوں کھوتے جاتے ہیں
اسی باعث سے سب اپنے پرائے ہوتے جاتے ہیں

بند ۱۱

کیا محسوس کچھ تمنے بھی کیوں یہ اپنی حالت ہے
خصوصًا بھائی کو بھائی سے اپنے کیوں عداوت ہے
میں کہتا ہوں کہ یہ سب کچھ جہالت کی بدولت ہے
یقیں جانو مسلمانو کہ علم اک بیش بہا دولت ہے

یہ دولت ہاتھ آجائے تو سب کچھ ہاتھ آجائے
جسے تم کھو کے بیٹھے ہو وہ سب اک ساتھ آجائے

بند ۱۲

ہو یونیورسٹی گر کوشش موفور ہو جائے
یہ افلاس و ناعی دوستو کافور ہو جائے
جو مفلس ہیں تونگر ہوں دلدر دور ہو جائے
بلند اختر ہو پھر اسلام ظلمت نور ہو جائے

لگیں پھر چار چاند ایسے کہ دنیا ماند ہو جائے
ہلال علم بڑھکر پھر تو پورا چاند ہو جائے

بند ۱۳

خرد ہی سے ہوا انسان ہر اک مخلوق پر بھاری
خرد نے رہنمائی اے بزرگو علم سے سیکھی
نتیجہ علم کا چاہو کرو اسپر عمل جاری
اسی میں کامیابی ہے یہی ہے فطرت باری

بغیر از سعی و کوشش ہو سکے کچھ کام ناممکن
پھر اسکے بعد بھی ہو جائیں ہم ناکام کیا ممکن

بند ۱۴

ہوئیں تجویزیں صدہا اور انکو پاس کروایا
نہ تنہا چندے کچھ عمل کرسکے نہ دکھلایا
بنائیں خود ہی تجویزیں اور آپ ہی صاف ٹرخایا
یہ گویا ریت کا گھر تھا جو بنوایا بگڑوایا

نہوں جس کام کی بنیاد میں مضبوطیاں پوری
نتیجہ ہے یہی اسکا کہ رہجائے بہ مجبوری

۱۵

اسے میلہ سمجھکر ہم یہاں ہر سال آتے ہیں
یہ طرفہ ہی کہ اسکو علم کی مجلس بتاتے ہیں
لباس اچھے پہن کر آتے اچھے کہانے کہاتے ہیں
مگر جا کر یہاں سے ساری باتیں بہول جاتے ہیں

یہاں جو دیکھتے سنتے ہیں وہ اک خواب ہے گویا
پئے تفریح دل یہ مجمع احباب ہے گویا

۱۶

نہیں زینت کی کچھہ پروا تو آئینے سے کیا حاصل
گئی عزت تو ایسے کہانے او پہنے سے کیا حاصل
بلندی پر نہیں چڑہنا تو پھر زینے سے کیا حاصل
جو گذرے زندگی ذلت میں اس جینے سے کیا حاصل

ذلیل و خوار ہو کر زندگی یاں بسر کرنا
بہت بہتر ہے ایسی بیحیائی سے کہیں مرنا

۱۷

نہ ون روپے کے چندے کی کسی نے قدر دانی کی
رسالوں اور خطوں نے کیا نہ کچہہ جادو بیانی کی
اگرچہ میر صاحب نے بہت ہی جانفشانی کی
مگر کیا انتہا ہے قوم کی اس آناکانی کی

جو کوشش کرتے سب ملکر فراہم لاکھوں کر لیتے
یہاں بہی عیش کرتے اور وہاں جنت میں گہر لیتے

۱۸

جو نقشہ ہم بنائیں اسپہ ہو تعمیر غیروں کی
یہاں قسمت کو روئیں ہم بنے تقدیر غیرونکی
بگڑ کر اپنی تدبیریں بنے تدبیر غیروں کی
خطائیں اپنی ہوں ساری تو کیا تقصیر غیرونکی

یہ جو کچہہ رات دن ہم ذلتیں دنیا میں سہتے ہیں
ہماری ہی خطا ہے کیوں برا اورونکو کہتے ہیں

۱۹

وہاں ہوں ہمیں لاکھ لاکھ ہم یہاں ہیں پائی پائی ہو
جو قومی کام میں مانگیں تو خاصی ہاتھا پائی ہو
رسومات قبیحہ میں بھرے گھر کی صفائی ہو
تو کیسے کامیابی تک ہمیں کیونکر رسائی ہو
ہمارے پاس پیسہ ہے مگر دینا نہیں آتا
مگر کہتے یہ پھرتے ہیں تمہیں لینا نہیں آتا

۲۰

اڑائیں شادیوں میں زر یہ اسلامی شجر سوکھے
لباسوں میں ہو کروفر یہ اسلامی شجر سوکھے
نمائش میں لٹائیں گھر یہ اسلامی شجر سوکھے
ہزاروں کا ہو فرنیچر یہ اسلامی شجر سوکھے
غرض کیا ہے ہمیں جو خود غرض ہیں کچھ بھی ہو جائے
نہ کیوں ان غفلتوں سے بخت خفتہ اور سو جائے

۲۱

در و دیوار سے پیہم صدا ایسی آ رہی ہے یوں
خزانے علم کے برطانیہ لٹوا رہی ہے یوں
وہ روح پاک سر سید ہمیں فرما رہی ہے یوں
نہیں بیدار ہوتے ہو یہ دولت جا رہی ہے یوں
تمہیں پیچھے رہے جاتے ہو کل تک سب سے آگے تھے
وہ تم سے آگے جاتے ہیں جو تم سے پیچھے جاتے تھے

سلطنت برطانیہ نہیں
انگریزی سلطنت

۲۲

جو سمجھو مصرف خیرات تو بھی کام چل جائے
ہماری شومئی طالع بھی ممکن ہے بدل جائے
زکوٰۃ مال ہی دیدو تو یہ کالج سنبھل جائے
یہ گاڑی قوم کی اٹکی ہوئی دم میں نکل جائے
نہ جان اور مال سے چوکو بس اب تیار ہو جاؤ
بہت ہی سو چکے للہ اب بیدار ہو جاؤ

۲۳

نتیجہ اپنی خیرات کا اکثر یہ نکلتا ہے ، ، کہ بھنگ گھٹتی ہے تکیوں میں قدح دن رات چلتا ہے
وا تا الستا بل پڑ کر جو بھک منگا مچلتا ہے بس ایسے مانگنے والوں سے اپنا جی ہی جلتا ہے

انہیں دیکر کے پیسہ بالیقیں برباد کرنا ہے
لٹا کر اپنی دولت کاہلوں کو شاد کرنا ہے

۲۴

اس آیۃ کا بزرگو گر یہی مطلب سمجھتے ہو کہ دینا لازمی اسکو ہے جو مانگے نہ جھجکتا ہو
تو ہم بھی مانگتے ہیں قوم کی خاطر ہمیں دیدو ٹلینگے بے لئے کب ہم فلا تنہر کو تم پڑھ لو

الم نشرح اگر مفہوم ہے یہ نص قرآں کا
تو ہم جیسوں کو دو ورنہ خدا حافظ ہے یہاں کا

۲۵

غلط فہمی کو کالج سے مٹا نہیں کرو ہمت فوائد اسکے جو کچھ ہیں انہیں دو قوم میں شہرت
دکھائی دے نہ فرق صلاح پڑھا دو سب کو انگت یہی راز ترقی ہے اسی میں اپنی ہے عزت

رہو ہر وقت ہر دم تفرقے کھونے پہ آمادہ
جو کوئی شکوہ پیدا ہو رہو دھونے پہ آمادہ

۲۶

معزز طالب علمو تمہیں پر ہے مدار اسکا بڑھاؤ یا گھٹا دو اپنے ہاتھوں افتخار اسکا
جو سیکھو نیکیاں اسمیں بڑھے ہے عز و وقار اسکا ہوں بد اخلاقیاں تم میں تو جائے اعتبار اسکا

تمہیں پر اے عزیزو منحصر کالج کی عزت ہے
تمہیں پر دوستو اب فرض اس کالج کی خدمت ہے

محبوب سب کو تم قومی کتابیں¹ خوب کھلاؤ
جو رُو در رُو کوئی بجٹنے تو تم جھگڑو سے کترا ؤ

۲۷

بنا کر ہی خیال اپنا اثر ہر سمت پھیلاؤ
مگر اصلاح قومی سے ذرا بھی تم نہ اکتاؤ

کتابیں ہیں بہت سی جن پہ لوگوں کو کرو مایل
سکے دیتے ہیں پر تم سے نہ ہوں ناپاک وہ ناول

¹ قومی کتب سے مراد مندرجہ ذیل کتابیں ہیں-

حیات جاوید- تہذیب الاخلاق- مجموعۂ لکچر سرسید- لکچر اسلام سرسید- کانفرنس کی رپورٹیں- مسدس حالی و دیگر تصانیف مولانا حالی- الفاروق و دیگر تصانیف مولوی شبلی- لکچر مولوی نذیر احمد- سفرنامہ پنجاب سرسید-

یہ اور ایسی دوسری کتابیں پڑھوانے سے لوگوں کو جدید تعلیمی تحریک کا صحیح اندازہ ہو جاتا ہے اور انکے پڑھنے کی نہ صرف پرانے خیال کے لوگوں کو ضرورت ہے بلکہ جدید تعلیم یافتہ صاحبوں کو اور زیادہ ضرورت ہے اسلئے کہ بغیر قومی امور کا چرچا رکھنے یا ایسی کتابوں کا مطالعہ کرنے کے کام کرنیکا جوش نہیں پیدا ہوتا اور اگر پیدا ہوتا ہی تو مسلسل قایم نہیں رہتا- اسکے علاوہ ابتک مسلمانوں کے نہایت محدود گروہ کو قومی ضرورتوں کا احساس ہوا ہے اسی لئے چند قومی کام جو ہیں وہ بھی ناتمام پڑے ہیں- بہرحال یہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے ہمدردی کا دائرہ بہت جلد نہایت وسیع ہو سکتا ہے- زیادہ نہیں تو تنہا حیات جاوید یا مسدس حالی یا لکچر مولوی نذیر احمد سے بھی مفید نتایج حاصل ہو سکتے ہیں- جو صاحب اس نوٹ کو اسوقت پڑھ رہے ہیں اُنکی خدمت میں گذارش ہے کہ اول تو ایک ایسی جماعت قایم کیجئے جو مستقل طور پر مسلمانوں کو قومی کتابیں دکھاوے ورنہ خود ہی چند کتابیں خرید کر دکھائیے اور اقل درجہ یہ ہے کہ حیات جاوید قیمتی سے اور لکچر اسلام سرسید قیمتی ۲ ر پڑھئے اور مسلمانوں کو پڑھائیے اور اسطرح اُن میں ایک حرکت پیدا کیجئے-

۲۸

یہ نقشہ جس شجر کا ہی سمجھتے ہو کہ یہ کیا ہے
نہ اس میں پھول ہی کوئی نہ پھل ہی اور نہ پتا ہے
نہال اسلام کا ہے اور خضر انکا سید ورا ہے
اسے خونِ جگر سے مدتوں سید نے سینچا ہے

بڑی محنت سے کوشش سے فقط پھولی ہی اک کونپل
عجب کیا ہے خدا کے فضل سے دینے لگے یہ پھل

۲۹

جناب محسن الملک اب بہت عرصے سے ہیں کوشاں
اگرچہ تندرستی کی خرابی رکھتی ہے حیراں
سلامت انکا سایہ مدتوں ہم پر رکھو یزداں
مگر ہمت تو دیکھو مال و جاں کرتے ہیں قرباں

حضر ہو یا سفر ہو ان کو اس کی فکر ہے ہر دم
یہ سب کچھ اسلئے ہی تا کہ یہ کالج ہو مستحکم

۳۰

اُٹھا کر قوم نے چھپر رکھا ہے ایک کے سر پر
جو کہنا انکا مانے قوم تو گذرے نہ لحہ بھر
مگر جو کام ہے سنو کا وہ ہوگا ایک سے کیونکر
در و دیوار پٹ جائیں یہ ہوا انبار سیم و زر

کسر جو کچھ رہی ہے دوستو وہ سب زری کی ہے
اسی میں دیر تھنے صاحبو اب تک دری کی ہے

۳۱

مسلمانو اگر یہ بات تمنے دل میں ٹھانی ہے
نہ دولت کی کرو الفت کہ یہ تو آنی جانی ہے
کہ یونیورسٹی ہمکو جدا اپنی بنانی ہے
محبت قوم سے ہونا اک ایماں کی نشانی ہے

وہ دولت جمع کرلو جسکا ہم میں آج توڑا ہے
کہانی ہے بڑی افسوس لیکن وقت تھوڑا ہے

۳۲

ہماری قوم میں بھی کچھ رئیسوں کا نہیں گھاٹا — وہ قومی کام میں دیتے بھی ہیں لیکن پڑا کہنا
وہ ساغر پیش کرتے ہیں جہاں پر کام ہے خم کا — اسی باعث سے مقصد قوم کا ہوتا نہیں پورا
ان افسوں سے کہیں بھی صاحبو یہ پیاس بجھتی ہے
جو ساری قوم ملکر دے تو بے وسواس بجھتی ہے

۳۳

جو رکھی ہمنے کالج کی شکایت بے زری باقی — تو اس نخل تمنا میں جو ڈالی ہے ہری باقی
یہ بیشک سعی کھو جائیگی رہیگی نے تری باقی — خدارا اب نہ چھوڑو گر حمیت ہے ذری باقی
بس اسکے سینچنے میں خون پانی ایک کر ڈالو
جو محسن قوم کے ہیں جھولیوں میں اُنکے زر ڈالو

۳۴

یہ منت ملتجی ہے ای بزرگو قوم کا خادم — کرو ملکر جتن ایسے کہ محشر میں نہو نادم
رہے دنیا[۱] میں بھی عزت اور عقبیٰ بھی رہے قائم — کرو وہ کوششیں جنکے نتیجے نیک ہوں دایم
شجر اسلام کا پھولے پھلے شاداب ہو جائے
یہ سب ادبار قومی اک خیال و خواب ہو جائے

۱؎ ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ۔

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

مسلمانوں کی یہ تعلیمی مجلس بیس سال سے قایم ہے اسکا اجلاس ہر سال دسمبر کی تعطیل میں ہندوستان کے مختلف مقامات میں ہوتا ہے۔ اسکا صدر مقام علیگڈھ ہے امسال اُسکا اجلاس علیگڈھ میں ہوا۔ ناظرین کی واقفیت کے لئے کانفرنس کے مقاصد کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

(۱) مسلمانوں میں اعلیٰ علوم جدیدہ و علوم قدیمہ کے پھیلانیکی کوشش کرنا اور تعلیم نسواں کا انتظام کرنا۔

(۲) نامی علمار اور مشہور مصنفین اسلام کی سوانح عمریاں لکھوانا۔

(۳) مسلمانوں کی نایاب تصانیف و فرامین شاہی بہم پہونچا کر انہیں محفوظ کرانا۔

(۴) جو انگریزی مدرسے مسلمانوں کی طرف سے جاری ہیں اُن میں اور نیز سرکاری مدارس میں مذہبی تعلیم کا انتظام کرنا۔

(۵) عربی اور دینیات کی تعلیم کے پرانے مدارس اور قرآن شریف کے مکاتب قایم رہنے کی تدابیر اختیار کرنا اور قرآن شریف حفظ کرنیکے سلسلہ کو مستحکم کرنا۔

(۶) مسلمانوں کے مسرفانہ عادات اور شادی غمی کے رسوم کی اصلاح کرنا۔

کانفرنس کی امداد کے طریقے

(۱) جو صاحب مقاصد مذکورہ بالا سے ہمدردی رکھتے ہیں اُنکی خدمت میں درخواست ہے

کہ اپنے اثر سے اپنے شہر یا قصبے میں ایک انجمن قایم کریں جو مقاصد کانفرنس کی اشاعت کرے اور عملدرآمد کرے۔ اگر کوئی انجمن اسلامیہ پہلے سے موجود ہو تو اُسے صدر دفتر کانفرنس سے متعلق کریں۔ اور اگر یہ ممکن نہو تو مقاصد کانفرنس کی اشاعت میں تنہا کوشش کریں

(۲) ابتدائی تعلیم جو اعلیٰ تعلیم کا دروازہ ہے مسلمانوںکے مکاتب کی بے ترتیبی کی وجہ سے خراب حالت میں ہے۔ اسلیئے مکاتب مدارس کی خاص نگرانی کیجائے اور صدر دفتر کانفرنس کے مشورہ سے ایسے طریقے اختیار کئے جائیں جنسے اُنکی اصلاح ہو۔

(۳) سرکاری انگریزی مدارس میں مسلمان لڑکوںکی تعداد نہایت کم ہے۔ جہانتک ممکن ہو مسلمان والدین سے ملکر انکے بچونکو انگریزی مدارس داخل کرنے پر آمادہ کیا جاے۔

(۴) مقامی مدارس میں جو لڑکے انٹرنس پاس ہوں اُنہیں آیندہ تعلیم کے لئے آمادہ کیا جاے۔ اور اگر ممکن ہو تو کالج کی تعلیم کے لئے اُنکے وظائف کا انتظام کیا جائے۔

(۵) تعلیمی کاموںکی سہولت کے لئے اپنے شہر یا قصبہ کے مسلمان بچونکی تعلیمی مردم شماری ہر سال ایکبار کیجائے۔ نقشہ کا نمونہ صدر دفتر کانفرنس علیگڈہ سے طلب کرلیا جائے

(۶) مسلمان بالعموم اسراف میں مبتلا ہیں اور شادی غمی کے اخراجات میں تباہ ہوجاتے ہیں انہیں اُنکی غلطی پر تنبہ کیا جائے اور ان آفات سے بچایا جاے۔

اطلاع - جس کسی صاحب کو مندرجہ بالا امور میں سے کسی امر کے متعلق مفصل دریافت کرنا ہو یا کسی لڑکے کی تعلیم کے بارہ میں مشورہ کرنا ہو تو آنریری سکرٹری محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس علیگڈھ سے خط و کتابت کریں۔